B.A Part I urdu (sub)

Dr. Shahnaz Ara
Deptt of urdu
Dr. L.K.V.D college

علامہ اقبال کی نظم "نیا شوالہ" کی تشریح

اقبال کی شاعری بھی حب الوطنی سے معمور ہے۔ وہ باعمل انسان تھے اُن کے خیال میں جب تک سارے انسان ایک نہ ہو جائیں تو حب الوطنی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اُن کی نگاہ میں یہ بت پرستی سے کار و بے سود ہے۔ وہ تو ملک کی خاک کے ہر ذرے کو دیوتا کا درجہ دیتے ہیں۔ یہ بت پرستی بے کار و بے سود ہے۔ وہ تو ملک کی خاک کے ہر ذرے کو دیوتا کا درجہ دیتے ہیں۔ یہ بت اپنوں میں ہی فرق پیدا کرتے ہیں۔ وہ کہتا اپنے و لفظ سے جنگ و جدال ہو سکتا ہے کہ مذہب کو بالائے طاق رکھ دیں تب ہی ہمارے ملک میں رونق آئیگی ورنہ یہ بستی سونی رہے گی اسی ملک والوں کو سکون آپسی اتفاق سے ملے گا۔

اقبال میں حب وطنی کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ وہ ایسے مذہب (جو آپس میں لڑائی جھگڑے پیدا کرے) سے وطن پرستی اچھی سمجھتے تھے۔ برہمن سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتے ہیں۔ اے برہمن اگر تو برا نہ مانے تو میں ایک سچی بات کہہ دوں وہ یہ کہ تیرے بت خانے کے تمام بت اب پرانے ہو گئے ہیں سب لوگوں سے تیرے دل میں دشمنی و کینہ و بغض ہے۔ یہ سب بتوں نے تجھ کو سکھایا ہے تیرے ساتھ ہی واعظ نے بھی اپنے خدا سے لڑائی جھگڑے کی تعلیم دی دونوں باتیں دیکھ کر میں نے مسجد مندر دونوں کو چھوڑ دیا۔ واعظ کے وعظ سے مجھے کوئی لگاؤ نہیں رہا اے بیوقوف برہمن! تجھ کو ان پتھر کی مورتیوں میں خدا نظر آ رہا ہے۔

Scanned with CamScanner

میرے وطن کی خاک کا ذرہ ذرہ میرے لیے دیوتا کی حیثیت رکھتا ہے
واعظ اور پنڈت سا جو جھگڑے کو بڑھاتے ہیں آؤ وہ
مل کر دور کر دیں۔ ہم لوگ جو ایک دوسرے سے دور ہو گئے ہیں اکٹھے ہو
ہیں ایک ہو جائیں۔ ان جھگڑوں کے سبب ہمارے دل کی بستی سونی ہے
اس میں ایک نیا مندر بنائیں۔ وہ تیرتھ دنیا کے تمام تیرتھوں میں اونچا ہو
اس کا کلس کلس آسمان سے بھی اونچا چلا جائے۔ آپس کی میل ملاپ کے
لیے صبح اٹھتے ہی ہم گائیں ان سارے پجاریوں کو محبت کی شراب پلا دیں
اتفاق میں طاقت ہے۔ ہم لوگوں کو سکون آپسی میل ملاپ سے ملے گا

Shehnaj Ara.